



## سوال

(936) تقلیدِ شرک ہے اور مقلدِ مشرک ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارا اہل الحدیث کا دعویٰ ہے کہ تقلیدِ شرک ہے اور مقلدِ مشرک ہے، اور مشرک کی اقتداء میں ہم نماز پڑھنے سے سخت گریز کرتے ہیں کیونکہ مشرک کے تمام اعمال باطل ہیں۔ کہیں ان کے مقتدیٰ یعنی باطل نہ ہو جائیں۔ ہم یہ بھی دعویٰ کرتے ہیں مشرک کے پیچھے نماز بالکل نہیں ہوتی، تقلیدِ شرک ہے چاہے کسی بھی امام کی ہو، ائمہ اربعہ میں سے کسی ایک کی بھی تقلیدِ جرم ہے، شرک ہے۔ تقلید میں حنبلی، حنفی، شافعی، مالکی سب برابر ہیں۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہم لوگ لاکھوں روپے خرچ کر کے جاتے ہیں اور نمازیں امام کعبہ اور امام مسجد نبوی کی اقتداء میں پڑھتے ہیں جبکہ وہ ائمہ مقلد حنبلی ہیں، اور حج کا خطبہ جو ہے اس میں بھی شریک ہوتے ہیں، ہماری نمازیں اور ہمارا حج کہاں جائے گا؟ (حافظ محمد امین اللہ، حافظ آباد، چک چٹھ)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حنفی، شافعی، مالکی اور حنبلی تمام کے تمام مقلد نہیں۔ پھر اہل حدیث کلمو انے والے سب کے سب غیر مقلد نہیں بلکہ ان تمام گروہوں میں بعض تقلید کرتے ہیں اور بعض تقلید نہیں کرتے۔

میرے نزدیک تقلید: ((قبولنا فی الکتاب أو الشئ)) [قرآن و سنت کے منافی کو قبول کرنا۔] کا نام ہے۔ نخبۃ الاصول میں لکھا ہے: ((والتقلید لا یجوز کلمہ مُفضِلِ اِلَى الشِّرْکِ بَعْضُهُ)) [تقلید مکمل طور پر جائز نہیں بعض تقلیدِ شرک کی طرف لے جاتی ہے۔] مولانا محمد سرفراز خاں صاحب صفدر اپنی کتاب ”الکلام المفید“ میں لکھتے ہیں:

”قارئین کرام سے مؤدبانہ گزارش ہے کہ مسئلہ تقلید کی نزاکت کے پیش نظر ٹھنڈے دل سے ساری کتاب کو پڑھ کر کوئی رائے قائم کریں، چند حوالوں کو یا کسی ایک ہی بحث کو پلے نہ باندھ لیں کیونکہ تقلید کی بعض قسمیں خالص شرک و بدعت اور ناجائز ہیں، ان کو جائز کہنے والا اور ان پر عامل کب فلاح پاسکتا ہے۔“ (ص: ۲۰)

غور کا مقام ہے آپ کو کیسے پتہ چل گیا کہ امام کعبہ اور امام مسجد نبوی حفظہما اللہ تبارک و تعالیٰ مقلد ہیں؟ پھر ان کی تقلیدِ شرک ہے؟ دلائل پیش فرمائیں خواہ کسی پر بہتان باندھنا درست نہیں۔ لہذا آپ نے جو کچھ حج، عمرہ اور سعودی ائمہ کی اقتداء میں نمازیں پڑھنے کے متعلق لکھا وہ سب کا سب بے بنیاد ہے۔ ثبوت الغرض، ثم نقض واللہ اعلم

۱۴۲۳ھ



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

## قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 852

محدث فتویٰ